اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ

بے شک یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے

تفسیر مظہر القرآن

تفسیر و ترجمہ و تحشی

شیخ الاسلام حضرت شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی

شاہی امام و خطیب جامع فتح پوری دہلی

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور - کراچی - پاکستان

إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ (بنی اسرائیل)

"بے شک یہ قرآن راہ دکھاتا ہے، جو سب سے سیدھی ہے۔"

تفسیر مظہر القرآن

جلد اول

مترجم ومحشی

شیخ الاسلام مفتی شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی قدس سرہ العزیز

شاہی امام وخطیب جامع مسجد فتح پوری، دہلی

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور - کراچی ○ پاکستان

نام کتاب	تفسیر مظہر القرآن (جلد اول)
مترجم ومفسر	شیخ الاسلام مفتی شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی قدس سرہ العزیز شاہی امام وخطیب جامع مسجد فتح پوری، دہلی
باہتمام	مسعود ملت ڈاکٹر محمد مسعود احمد، ایم۔اے، ایچ۔ڈی، اعزاز فضیلت
ناشر	محمد حفیظ البرکات شاہ
زیر نگرانی	قاری اشفاق احمد خان، عبدالستار طاہر
تاریخ اشاعت	اگست 2007ء
تعداد	ایک ہزار
کمپیوٹر کوڈ	1Z483

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔7221953 فیکس:۔042-7238010

9۔الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔7225085-7247350

14۔انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون:021-2630411-221201۔ فیکس:۔021-2210212

e-mail:- sales@zia-ul-quran.com

zquran@brain.net.pk

Visit our website:- www.zia-ul-quran.com

قَوۡلُهُ الۡحَقُّ ؕ وَلَهُ الۡمُلۡكُ يَوۡمَ يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ ؕ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ ﴿۷۳﴾ وَاِذۡ قَالَ اِبۡرٰهِيۡمُ لِاَبِيۡهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصۡنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّىۡۤ اَرٰٮكَ وَقَوۡمَكَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۷۴﴾

اس کا قول برحق ہے اور اسی کی بادشاہت ہے جس روز صور پھونکا جاوے گا وہ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے اور وہی مضبوط تدبیر والا خبردار ہے ۱ ﴿۷۳﴾ اور یاد کرو جب کہ ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا کہ کیا تم (پتھر کے) بتوں کو معبود قرار دیتے ہو بیشک میں دیکھتا ہوں تم کو اور تمہاری قوم کو کھلی گمراہی میں ﴿۷۴﴾

پیدائش حضرت ابراہیم علیہ السلام اور چاند سورج کا ذکر

۱ مکہ مکرمہ کے مشرک لوگ اپنے آپ کو ملت ابراہیمی پر کہتے تھے۔ اس واسطے اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا یہ قصہ ذکر فرما کر ان لوگوں کو یوں قائل کیا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تو بت پرستی سے جس قدر بیزار تھے اس کا حال ان لوگوں کو اس قصہ سے معلوم ہوگا کہ نمرود ابن کنعان بڑا جابر بادشاہ تھا۔ سب سے پہلے اسی نے تاج سر پر رکھا، یہ بادشاہ لوگوں سے اپنی پرستش کراتا۔ اور نجومی کثرت سے اس کے دربار میں حاضر رہتے تھے۔ نمرود نے خواب دیکھا کہ ایک ستارہ طلوع ہوا ہے اس کی روشنی کے سامنے آفتاب و مہتاب بالکل بے نور ہو گئے۔ اس سے وہ بہت خوف زدہ ہوا، نجومیوں سے تعبیر دریافت کی، انہوں نے کہا: ''اس سال تیری سلطنت میں ایک لڑکا پیدا ہوگا جو تیرے زوال ملک کا باعث ہوگا، اور تیرے دین والے اس کے ہاتھ سے ہلاک ہوں گے''۔ یہ خبر سن کر وہ نہایت پریشان ہوا اور اس نے حکم دے دیا کہ جو لڑکا پیدا ہو قتل کر ڈالا جائے اور مرد عورتوں سے علیحدہ رہیں اس کی نگہبانی کے لئے ایک محکمہ قائم کیا گیا لیکن اللہ تعالیٰ کے انتظام کے آگے نمرود کا انتظام کچھ نہ چلا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی والدہ حاملہ ہوئیں اور نجومیوں نے خبر دی کہ وہ لڑکا حمل میں آ گیا لیکن حضرت کی والدہ کم عمر تھیں اس لئے ان کا حمل پہچانا نہ گیا۔ جب زمانہ تولید قریب ہوا تو آپ کی والدہ اس تہہ خانہ میں چلی گئیں جو آپ کے والد نے شہر سے دور تیار کیا تھا، وہاں آپ کی ولادت ہوئی اور وہیں آپ رہے۔ تہہ خانے کا دروازہ پورا پتھروں سے بند کر دیا جاتا تھا روزانہ ان کی والدہ صاحبہ وہاں جاتیں اور دودھ پلا آتی تھیں، اور دیکھتی تھیں کہ آپ اپنا انگوٹھا چوس رہے ہیں اور اس سے دودھ نکلتا ہے۔ آپ بہت جلد بڑھتے تھے۔ جب سات برس کے ہوئے تو آپ نے اپنی والدہ سے دریافت کیا: ''میرا رب یعنی میرا پالنے والا کون ہے''۔ انہوں نے کہا ''میں''۔ پھر فرمایا: ''تمہارا رب کون ہے''۔ انہوں نے کہا: ''تمہارا باپ''۔ پھر فرمایا: ''ان کا رب کون ہے''۔ اس وقت والدہ نے کہا: ''خاموش رہو''۔ اور اپنے شوہر یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد آزر کو یہ قصہ سنایا کہ جس لڑکے کی نسبت یہ مشہور ہے کہ وہ دین بدل دے گا وہ تمہارا فرزند ہی ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ